بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ / ۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر:۱ (تفسیر واصول تفسیر) درجہ: خصوصی امتحان عالیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. علم تفسیر کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں۔

۲. امام جلال الدین سیوطیؒ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

۳. افتراء اور مساہلہ کی مختصر تشریح قلمبند کریں۔

۴. امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے متعلق مختصر نوٹ لکھیں۔

۵. اعجاز قرآن کی کم از کم پانچ وجوہ بیان کریں۔

۶. {وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ} بُرْهَان بين ظاهر (ترجمہ کریں)

۷. {وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ} ابنه {نِعْمَ الْعَبْدُ} أَيْ سُلَيْمَان {إِنَّهُ أَوَّابٌ} رَجَّاعٌ فِي التَّسْبِيحِ وَالذِّكْرِ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ (ترجمہ کریں)

۸. {إنه} أي المتلو عليكم {لقرآن كريم} {فِي كِتَابٍ} مَكْتُوب {مَكْنُونٍ} مَصُون وَهُوَ الْمُصْحَف (ترجمہ کریں)

۹. سورۃ الکوثر کے شان نزول اور فضیلت میں کوئی ایک حدیث مبارکہ لکھیں۔

۱۰. ظہار کسے کہتے ہیں اور ظہار کا کفارہ کیا ہے؟

سوال نمبر۲: {لَقَدْ رَضِيَ اللهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ} بِالْحُدَيْبِيَةِ {تَحْتَ الشَّجَرَةِ} هِيَ سَمُرَة وَهُمْ أَلْف وثلاثمائة أَوْ أَكْثَر ثُمَّ بَايَعَهُمْ عَلَى أَنْ يُنَاجِزُوا قُرَيْشًا وَأَنْ لَا يَفِرُّوا مِنَ الْمَوْت {فَعَلِمَ} اللّٰه {مَا فِي قُلُوبِهِمْ} مِنَ الصِّدْق وَالْوَفَاء {فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا} هُوَ فَتْح خَيْبَر بَعْد انْصِرَافهمْ مِنَ الْحُدَيْبِيَة

کلام الٰہی اور کلام مفسر کا ترجمہ کرتے ہوئے بیعت رضوان کا مختصر خلاصہ لکھیں نیز صلح حدیبیہ کی شرائط سپرد قلم کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۳: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا بِفَتْحِ النُّون وَضَمِّهَا صَادِقَة بِأَنْ لَا يُعَاد إِلَى الذَّنْب وَلَا يُرَاد الْعَوْد إِلَيْهِ

کلام الٰہی اور کلام مفسر کا ترجمہ کرتے ہوئے توبہ کا لغوی معنیٰ، اصطلاحی تعریف، اقسام اور فضائل تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴: {يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ} وَهُنَّ تِسْع وَطَلَبْنَ مِنْهُ مِنْ زِينَة الدُّنْيَا مَا لَيْسَ عِنْده {إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ} أَيْ مُتْعَة الطَّلَاق {وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا} أُطَلِّقكُنَّ مِنْ غَيْر ضِرَار

کلام الٰہی اور کلام مفسر کا ترجمہ کرتے ہوئے آیت کریمہ کا شان نزول تحریر کریں۔ نیز "ازواج مطہرات کی زندگیاں خواتین اسلام کے لیے مشعل راہ ہیں" پر مختصر نوٹ لکھیں (۲۰)

سوال نمبر۵: الفوز الکبیر کی روشنی میں مفسر کی شرائط بیان کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۶: وحی کے لغوی، اصطلاحی، شرعی معانی اور اقسام تحریر کریں نیز نزول وحی کی کیفیات بیان کریں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ / ۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر: ۲ (علم الکلام) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبر: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر: ۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. علم الکلام کی تعریف، غرض وغایت اور موضوع تحریر کریں۔

۲. العقائد کے مصنف کا نام تحریر کریں اور شرح عقائد کے مصنف کے مختصر حالات زندگی تحریر کریں۔

۳. عقائد نسفی کی روشنی میں علامات قیامت تحریر کریں۔

۴. خبر صادق اور خبر کاذب میں فرق واضح کریں۔

۵. عقائد نسفی کی روشنی میں حواس خمسہ کی وضاحت کریں۔

۶. عالم کی تعریف کریں نیز کیا عالم سارے اجزاء کے ساتھ محدث ہے؟

۷. رؤیت باری تعالیٰ کے بارے میں اہل حق کا مسلک بیان کریں۔

۸. قرآن پاک مخلوق ہے یا غیر مخلوق دلائل سے وضاحت کریں۔

۹. کیا کرامات اولیاء حق ہیں؟ شرح عقائد کی روشنی میں تحریر کریں۔

۱۰. صاحب نبراس کا تعارف لکھیں۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح اس انداز سے کریں کہ عبارت کا مفہوم واضح ہو جائے۔ (۲۰)

لیس بعرض ولا جسم ولا جوھر ولا محدود ولا مصور ولا معدود ولا متر کب منھا ولا متجزی ولا متناہ۔

سوال نمبر ۳: اللہ تعالیٰ کی صفات ثمانیہ پر نوٹ لکھیں نیز یہ عین ذات ہیں یا غیر؟ کرامیہ، معتزلہ اور فلاسفہ کا موقف دلائل سے لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴: درج ذیل اسلامی فرقوں کا تعارف لکھیں۔ (۲۰)

خوارج، شیعہ، باطنیہ، مرجئہ

سوال نمبر ۵: والنوع الثانی خبر الرسول المؤید ای الثابت رسالتہ بالمعجزۃ والرسول انسان بعثہ اللہ تعالیٰ الی الخلق لتبلیغ الاحکام۔

مذکورہ عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کریں کہ نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟ جمہور علماء کے نزدیک رسولوں کی تعداد کتنی ہے؟

اس کے ساتھ ساتھ اولوالعزم رسولوں کے اسمائے گرامی اور ان پر نازل ہونے والی کتب کا تذکرہ کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶: نبراس کی روشنی میں معجزہ کی حقیقت وماہیت بیان کرتے ہوئے معجزہ کا لغوی واصطلاحی معنیٰ تحریر کریں نیز خارق عادت افعال کی اقسام تحریر کریں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ / ۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر: ۳ (علم الفرائض) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. علم الفرائض کی تعریف، غرض وغایت اور موضوع تحریر کریں۔

۲. سراجی کے مصنف کا تعارف لکھیں۔

۳. میت کے ترکہ سے کون کون سے حقوق متعلق ہوتے ہیں؟

۴. کونسی چیزیں وراثت سے محروم کر دیتی ہیں؟ تحریر کریں۔

۵. اصحاب فرائض کی کل تعداد کتنی ہے اس میں سے کتنے مرد اور کتنی خواتین ہیں؟

۶. تباین اور بنو العلات کی تعریف مع مثال ذکر کریں۔

۷. ایسے کتنے اصحاب فرائض ہیں جن کو نصف ملتا ہے اور کب؟

۸. تداخل اور ذوی الارحام کی تعریف بمعہ مثال تحریر کریں۔

۹. عول کی تعریف کریں، کن مخارج میں عول ہو سکتا ہے اور کن میں نہیں؟

۱۰. زوجہ اور ماں کے حالات بحیثیت وارث تحریر کریں۔

سوال نمبر ۲: قال رسول اللہ ﷺ تعلموا الفرائض وعلموها فانها نصف العلم

حدیث مبارکہ پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز علم میراث کے نصف علم ہونے کی پانچ وجوہات تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳: درج ذیل اجزاء کے شافی جواب تحریر کریں۔ (۲۰)

(الف) عصبہ بنفسہ کی تعریف بیان کریں۔ (ب) ان عصبات میں کون کون سے اشخاص شامل ہیں؟

(ج) عصبہ بغیرہ اور عصبہ مع غیرہ میں کیا بنیادی فرق ہے؟ واضح کریں۔

سوال نمبر ۴: قانون وراثت ایکٹ کا تعارف اور اس کی دفعات تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵: یتیم پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی سے متعلق قانون وراثت ایکٹ اور شریعت اسلامیہ کی نصوص وفقہاء کی آراء تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶: ہندہ نے اپنے انتقال کے بعد زوج، دو بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑیں، ہندہ کا ترکہ وارثوں میں کس طرح تقسیم ہو گا؟ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ/۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر:۴ (فقہ واصول فقہ) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. ہدایہ کے مصنف کا تعارف لکھیں۔
۲. التوضیح والتلویح کے مصنف کا مختصر تعارف لکھیں۔
۳. علم فقہ کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت لکھیں۔
۴. علم اصول فقہ کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت لکھیں۔
۵. فقہاء احناف کے اصول اجتہاد کیا ہیں؟
۶. قرآن کے نظم و معنیٰ سے متعلق فقہاء کی آراء دلائل سے تحریر کریں۔
۷. تعریف حقیقی اور تعریف رسمی کے درمیان کیا فرق ہے؟ واضح کریں۔
۸. کتاب اللہ کی کتاب میں مذکور تعریف اور اس کی قیود کی وضاحت کریں۔
۹. مشترک اور مؤول کی تعریف بمعہ امثلہ تحریر کریں۔
۱۰. معنیٰ کی نسبت سے لفظ کی چار تقسیمات کا نام تحریر کریں۔

سوال نمبر۲: درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور جامع توضیح کریں تا کہ عبارت کا مفہوم واضح ہو جائے۔ (۲۰)

قوله (ثم الشرعي) اي المتوقف على الشرع اما نظري لا يتعلق بكيفية عمل واما عملي يتعلق بها فالتقييد بالعملية لاخراج النظرية ككون الاجماع حجة۔

سوال نمبر۳: ولا ينعقد نكاح المسلمين الا بحضور شاهدين حرين عاقلين بالغين مسلمين رجلين او رجل وامرأتين عدولا كانوا او غير عدول او محدودين في القذف

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ، احناف اور مالکیوں کے نزدیک نکاح کے لیے گواہوں کے شرط ہونے پر موقف تحریر کریں، نیز عصر حاضر میں کورٹ میرج کی شرعی حیثیت تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴: الطلاق على ثلاثة اوجه حسن واحسن وبدعي

عبارت مذکورہ کی روشنی میں طلاق کی اقسام کی وضاحت کرتے ہوئے مجلس واحد میں طلاق ثلاثہ سے متعلق احناف کا موقف دلائل سے ذکر کریں نیز عصر حاضر میں بڑھتی ہوئی شرح طلاق کی روک تھام کیسے ممکن ہو گی؟ اپنا نقطہ نظر بالدلائل تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۵: الاضحية واجبة على كل حر مسلم مقيم موسر في يوم الاضحى عن نفسه وعن ولده الصغار۔

عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے قربانی کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ و مفہوم تحریر کریں نیز قربانی کے وجوب کی شرائط اور مختصر فضائل تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۶: (الف) قتل کی کتنی صورتیں ہیں ہر صورت کا شرعی حکم تحریر کریں۔ (۱۰)

(ب) دیت مغلظہ اور عاقلہ کی تشریح کریں۔ (۱۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ / ۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر:۵ (حدیث واصول حدیث) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. امام طحاوی کا مختصر مگر جامع تعارف لکھیں۔

۲. حضرت امام مالکؒ کا مختصر مگر جامع تعارف لکھیں۔

۳. کتب احادیث میں مؤطا امام مالک کا کیا مقام ومرتبہ ہے؟

۴. اصول حدیث کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں۔

۵. عہد صحابہ میں کتابت وتدوین حدیث پر جامع نوٹ لکھیں۔

۶. محدثین کی اصطلاح میں حدیث اور خبر کسے کہتے ہیں؟

۷. نخبۃ الفکر کس کتاب کی شرح ہے مصنف اور شارح کا نام لکھیں۔

۸. قال رسول اللہ ﷺ اسفروبالفجر فکلما اسفرتم فھو اعظم للاجر۔ (ترجمہ کریں)

۹. قال رسول اللہ ﷺ اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی۔ (ترجمہ کریں)

۱۰. من صلی علی صلوۃ صلی اللہ علیہ بھا عشرا۔ (ترجمہ کریں)

سوال نمبر۲: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ اذا سجد احدکم فلا یبرک کما یبرک البعیر ولکن یضع یدیہ ثم رکبتیہ۔

حدیث مبارکہ پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ اور بتائیں کہ سجدہ کرنے کا سنت طریقہ کیا ہے؟۔ (۲۰)

سوال نمبر۳: عن نافع عن عبداللہ بن عمر کان اذا سئل ھل یقرأ احد خلف الامام یقول اذا صلی احدکم خلف الامام فحسبہ قرأۃ الامام وکان عبداللہ بن عمر لا یقرأ خلف الامام۔

حدیث مبارکہ کا ترجمہ کرتے ہوئے فاتحہ خلف الامام کے متعلق اختلاف ائمہ دلائل کے ساتھ ذکر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال اذا امن الامام فامنوا فانہ من وافق تامینہ تامین الملائکۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ

حدیث مبارکہ پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور آمین بالجہر کے متعلق فقہاء احناف ودیگر فقہاء کا اختلاف مع الدلائل لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۵: راویوں کی تعداد کے اعتبار سے خبر احاد کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں بمعہ امثلہ تحریر کریں۔ اور

"اثر، اسناد، سند، متن، مسند، محدث، حاکم، حافظ" اصطلاحات کی تعریفات زیب قرطاس کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۶: (۱) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال صلوۃ فی مسجدی ھذا خیر من الف صلوۃ فیما سواہ الا المسجد الحرام۔

(۲) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ ما بین بیتی ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ ومنبری علی حوضی

احادیث مبارکہ پر اعراب لگا کر ترجمہ کرتے ہوئے مسجد نبوی کی فضیلت اور روضہ رسول ﷺ کی حاضری کے آداب لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ / ۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر:۶ (تحریک پاکستان و منطق) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء و طالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی سی پانچ کتب کے نام لکھیں۔

۲. حضرت سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے مختصر حالات زندگی تحریر کریں۔

۳. مولانا عبد الستار خان نیازی کا مختصر تعارف لکھیں۔

۴. مفتی اعظم پاکستان سید ابو البرکات شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی سی پانچ کتب کے نام لکھیں۔

۵. مجاہد اسلام خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا مختصر تعارف لکھیں۔

۶. علم منطق کی تعریف، موضوع اور غرض و غایت تحریر کریں۔

۷. مصرف کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں۔

۸. علم کی تعریف اور اس کی اقسام لکھیں۔

۹. لازم کی تعریف اور اس کی اقسام لکھیں۔

۱۰. حواس خمسہ ظاہرہ کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر ۲: خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی تفصیلاً لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳: پیر آف مانکی شریف رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک پاکستان کے لیے خدمات کا تفصیلی جائزہ پیش کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴: امام شاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی تحریر کرتے ہوئے تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء میں ان کا کردار واضح کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵: علامہ عبد الحامد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کا تحریک پاکستان میں کردار پر مفصل نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶: درج ذیل منطقی اصطلاحات کی تعریفات بمعہ امثلہ تحریر کریں۔ (۲۰)

نوع، جنس، فصل، خاصہ، عامہ

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ / ۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر: ۷ (علم مناظرہ و فلکیات) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء و طالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر: ۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. فن مناظرہ کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں۔
۲. الرشیدیہ کس کتاب کی شرح ہے؟ اور اس کا مختصر تعارف لکھیں۔
۳. مناظرہ رشیدیہ کے مصنف کا تعارف لکھیں۔
۴. علت شی اور علت تام کی تعریفات تحریر کریں۔
۵. بحث کی لغوی اور اصطلاحی تعریف سپرد قلم کریں۔
۶. علم فلکیات کا تعارف لکھیں۔
۷. علم توقیت کیا ہے؟
۸. افق کی تعریف بمعہ اقسام تحریر کریں۔
۹. اوقات مکروہہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟
۱۰. ہلال، قمر، بدر، سمت الرأس، سمت القدم کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر ۲: معارضہ کی تعریف اور اقسام تفصیلاً تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳: درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی پانچ کی تعریفات سپرد قلم کریں۔ (۲۰)

علت، مناقضہ، مکابرہ، ملازمہ، معلل، مطلوب، مبادی

سوال نمبر ۴: دعوی، مدعی اور سائل کس کو کہتے ہیں؟ نیز سند کی تعریف اور اقسام تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵: " عرض بلد، طول بلد، خط استواء، میل شمس " اصطلاحات کی تعریف قلمبند کریں۔ نیز ضحوی کبری سے کیا مراد ہے؟ ضحوی کبریٰ معلوم کرنے کا طریقہ بمعہ مثال لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶: صبح صادق و صبح کاذب کی پہچان کا طریقہ لکھتے ہوئے میل شمس معلوم کرنے کا تقریبی فارمولا مثال کے ساتھ لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۵ھ / ۲۰۲۴ء)

پرچہ نمبر:۸ (اصول تحقیق و فلسفہ) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء و طالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. تحقیق کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں۔
۲. معیار کے اعتبار سے تحقیق کی اقسام لکھیں۔
۳. خالص تحقیق سے کیا مراد ہے؟
۴. سروے کا باقاعدہ آغاز کب کیا جاتا ہے؟
۵. علم فلسفہ کی تعریف، غرض اور موضوع تحریر کریں۔
۶. حواس خمسہ ظاہرہ کون کون سے ہیں؟
۷. تحقیق و اصول تحقیق پر لکھی گئی کم از کم پانچ کتب مع مصنفین کے نام لکھیں۔
۸. مصادر و مراجع کے درمیان فرق کیا ہے؟
۹. مخطوطہ کسے کہتے ہیں؟ تعریف اور اقسام لکھیں۔
۱۰. اصول تحقیق کے مصنف کا مختصر تعارف لکھیں۔

سوال نمبر۲: محقق کی خصوصیات تفصیلاً لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۳: منہج کے اعتبار سے تحقیق کی اقسام تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴: (الف) تہذیب الاخلاق، تدبیر منزل اور سیاست مدنیہ میں سے ہر ایک کی تعریف اور وجہ تسمیہ لکھیں۔ (۲۰)
(ب) تقدم کی تعریف اور اس کی اقسام بمعہ امثلہ تحریر کریں۔

سوال نمبر۵: عربی زبان کی خصوصیات اور فضائل بیان کرنے کے ساتھ ساتھ عربی لغات کی پانچ کتب مع مصنفین کے نام لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۶: موضوع کے انتخاب کے لیے رہنما اصول کیا ہیں؟ تفصیلاً لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ/۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر:۱ (تفسیر واصول تفسیر) درجہ: خصوصی امتحان عالیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبر: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

۱. علم اصول تفسیر کی تعریف موضوع اور غرض وغایت رقم کریں۔

۲. وحی کی اقسام لکھیں۔

۳. علم الاحکام سے کیا مراد ہے؟

۴. ظہار اور کفارہ ظہار کی وضاحت کریں۔

۵. ناسخ و منسوخ میں اختلاف کی چند وجوہات تحریر کریں؟

۶. سورہ احزاب میں ازواج النبی کو کیا خصوصی حکم دیا گیا؟

۷. وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى میں رجل سے کون شخص مراد ہے؟

۸. سورۃ النصر کا شان نزول اس کی تفسیر بیان کریں۔

۹. ظہار کسے کہتے ہیں نیز ظہار کا کفارہ کیا ہے؟

۱۰. بچے کو دودھ پلانے اور دودھ چھڑانے کی مدت قرآن مجید میں کیا بیان ہوئی؟

سوال نمبر۲۔ سورۃ الحجرات کی روشنی میں معاشرتی آداب، جیسے بدگمانی، غیبت، اور طنز پر قرآنی ہدایات اور تفسیری اقوال درج کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۳۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

آیت کا ترجمہ کرتے ہوئے شان نزول بیان کریں اور سورۃ الحجرات کی روشنی میں آداب رسالت بالدلائل تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حسنا وَفِي قِرَاءَةٍ إِحْسَانًا أَيْ أَمَرْنَاهُ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهِمَا فَنَصَبَ إِحْسَانًا عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ وَمِثْله حَسَنًا

کلام الٰہی اور کلام مفسر کا ترجمہ کرتے ہوئے والدین کے ساتھ حسن سلوک پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۵۔ {لَقَدْ رَضِيَ اللهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ} بِالْحُدَيْبِيَةِ {تَحْتَ الشَّجَرَةِ} هِيَ سَمُرَةٌ وَهُمْ أَلْف وثلاثمائة أَوْ أَكْثَر ثُمَّ بَايَعَهُمْ عَلَى أَنْ يُنَاجِزُوا قُرَيْشًا وَأَنْ لَا يَفِرُّوا مِنَ الْمَوْت {فَعَلِمَ} الله {مَا فِي قُلُوبِهِمْ} مِنَ الصِّدْق وَالْوَفَاء {فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا} هُوَ فَتْح خَيْبَر بَعْد انْصِرَافهمْ مِنَ الْحُدَيْبِيَة

درج بالا عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے بیعت رضوان کا مختصر خلاصہ لکھیں نیز صلح حدیبیہ کی شرائط سپرد قلم کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۶۔ گمراہ فرقوں میں سے مشرکین کے عقائد باطلہ، ان کی گمراہی، شرک، تحریف، تشبیہ اور آخرت کے انکار سے متعلق الفوز الکبیر کی روشنی میں ایک جامع نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ / ۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر:۲ (علم الکلام) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر: ۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

I۔ شرح عقائد نسفی کا اسلوب کیا ہے؟

ii۔ خبر صادق اور خبر کاذب کی تعریفات لکھیں۔

iii۔ عقائد نسفی کی روشنی میں اہل اسلام کے فرقوں کے متعلق تحریر کریں۔

iv۔ عقل کی تعریف کرتے ہوئے بتائیں کہ اس سے کون سا علم حاصل ہوگا؟

v۔ کلام کی تعریف لکھیں۔

vi۔ حوض کوثر اور پل صراط سے کیا مراد ہے۔

vii۔ عالم کی تعریف کریں اور بتائیں کہ کیا عالم سارے اجزاء کے ساتھ محدث ہے؟

viii۔ مؤمن اور مسلمان میں کیا فرق ہے۔

ix۔ السمع اور البصر سے کیا مراد ہے۔

x۔ احکام شرعیہ اور کیفیت العمل سے کیا مراد ہے۔

سوال نمبر ۲۔ اللہ تعالیٰ کی صفات ثمانیہ پر نوٹ لکھیں نیز یہ عین ذات ہیں یا غیر؟ کرامیہ، معتزلہ اور فلاسفہ کا موقف دلائل سے لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ مقتول کی موت کا خالق اللہ کریم ہے یا قاتل۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ ہدایت اور ضلالت کی تفسیر میں اشاعرہ اور معتزلہ کا اختلاف مع دلائل رقم کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل فرقوں کا تعارف لکھیں۔ (۲۰)

باطنیہ مرجئہ قدریہ

سوال نمبر ۶۔ نبراس کی روشنی میں معجزہ کی حقیقت وماہیت، معجزہ کا لغوی واصطلاحی معنیٰ تحریر کریں نیز خارق عادت افعال کی اقسام تحریر کریں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ/۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر:۳ (علم الفرائض) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ شروط ارث تحریر کریں۔

ii۔ اسباب میراث کیا ہیں؟

iii۔ ذوی الارحام سے کیا مراد ہے؟

iv۔ میت کے مال کے مصارف کتنے ہیں تفصیل سے لکھیں۔

v۔ کون سی چیزیں وارث کو وراثت سے محروم کر دیتی ہیں؟

vi۔ قرآن کریم میں وارثوں کے کتنے حصے مقرر ہیں۔ واضح لکھیں۔

vii۔ موانع ارث سے کیا مراد ہے اور کون سے ہیں؟

viii۔ عصبہ بنفسہ کی تعریف کریں۔

ix۔ شریعت کی رو سے ماں کن کن حالات میں وارث بن سکتی ہے؟

x۔ شوہر کو ایک ۴/۱ حصہ کب ملے گا؟

سوال نمبر۲۔ درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات تحریر کر کے کسی دو کا حکم بیان کریں۔ (۲۰)

محروم محجوب تخارج ذوی الفروض مناسخہ تخارج مخرج ذوی الارحام

سوال نمبر۳۔ رسول کریم ﷺ نے علم الفرائض کی کیا اہمیت اور فضیلت بیان کی ہے؟ تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴۔ حجب کی لغوی و شرعی تعریف، حجب کی اقسام مع التفصیل لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۵۔ قانون وراثت سے کیا مراد ہے۔ اس ایکٹ کی بنیادی دفعات تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۶۔ اصحاب الفرائض خواتین کتنی ہیں؟ ان میں سے چار کے احوال بالتفصیل لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ/۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر: ۴ (فقہ واصول فقہ) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر: ۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ ہدایہ کی کوئی سی پانچ خوبیاں لکھیں۔

ii۔ صاحب ہدایہ کا طرز استنباط تحریر کریں۔

iii۔ علم فقہ اور علم اصول فقہ میں کیا فرق ہے۔

iv۔ فقہاء احناف کے کوئی سے پانچ اصول اجتہاد تحریز کریں۔

v۔ تعریف اور ان کا حکم بھی لکھیں۔ بیع مرابحہ۔ بیع تولیہ۔ بیع مزابنہ

vi۔ ام ولد۔ مدبر اور مکاتب سے کیا مراد ہے؟

vii۔ مکان گروی لینے کا کیا حکم ہے؟۔

viii۔ وصیت۔ وصی۔ موصی لہٗ۔ موطی کی تعریفیں کریں۔

ix۔ علامہ بزدوی کا مختصر مگر جامع تعارف لکھیں۔

x۔ أئمہ اربعہ سے کیا مراد ہے۔ ان سب کے اسماء لکھیں۔

سوال نمبر ۲۔ الطلاق علی ثلاثۃ اوجہ حسن واحسن وبدعی

عبارت مذکورہ کی روشنی میں طلاق کی اقسام کی وضاحت کرتے ہوئے مجلس واحد میں طلاق ثلاثہ سے متعلق احناف کا موقف دلائل سے ذکر کریں نیز عصر حاضر میں بڑھتی ہوئی شرح طلاق کی وجہ اور اس کی روک تھام کیسے ممکن ہو گی؟ اپنا نقطہ نظر بالدلائل تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ الاضحیۃ واجبۃ علی کل حر مسلم مقیم موسر فی یوم الاضحی عن نفسہ وعن ولدہ الصغار۔

عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے قربانی کا لغوی واصطلاحی معنی ومفہوم تحریر کریں نیز قربانی کے وجوب کی شرائط اور مختصر فضائل تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ الفقہ معرفۃ النفس مالھا وماعلیھا میں مالھا اور ماعلیھا کی مراد میں پائے جانے والے تمام احتمالات زیب قرطاس کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ اجارہ کی تعریف وتشریح تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ ہبہ اور وقف کے مابین کیا فرق ہے۔ کیا ہبہ اور وقف واپس ہو سکتا ہے؟ کن شرائط پر ہبہ اور وقف کے لیے کیا ضروری ہے؟ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ/۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر:۵ (حدیث واصول حدیث) درجہ: خصوصی امتحان عالیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبر: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i- شرح نخبۃ الفکر کس فن پر لکھی گئی کتاب ہے۔اس کے مصنف کا مختصر تعارف لکھیں۔

ii- خبر اور اثر کے مابین فرق کیا ہے۔

iii- حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا مختصر تعارف لکھیں۔

iv- حدیث صحیح کی اقسام لکھیں۔

v- امام طحاوی کا مختار مذہب بالدلیل لکھیں۔

vi- مرفوع۔ موقوف۔ مقطوع سے کیا مراد ہے۔

vii- شوافع کے نزدیک نماز ظہر کا مستحب وقت کون سا ہے؟

viii- قتل خطا کی کتنی اقسام ہیں تفصیل سے لکھیں۔

ix- ان رسول اللہ ﷺ کان یقنت فی الصبح والمغرب حدیث مبارکہ میں قنوت سے کیا مراد ہے؟

x- عن کعب بن عیاض قال سمعت رسول اللہ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ اُمَّتِیْ الْمَالُ ترجمہ و تشریح کریں۔

سوال نمبر۲۔ تکبیر اولیٰ کے علاوہ رفع یدین میں ائمہ کے مذاہب اوران کے دلائل پیش کرتے ہوئے امام طحاوی کا مختار مذہب اوراس کی مثال تحریر کریں۔(۲۰)

سوال نمبر۳۔ بعد از نماز جنازہ میت کے لیے دعا احادیث کی روشنی میں ثابت کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴۔ نماز تہجد سے کیا مراد ہے۔اس کا وقت کونسا ہے اور کتنا ہے۔اس کی رکعتوں کی تعداد کتنی ہے۔ موجودہ دور میں رات کو جاگنے والا شخص کس وقت تہجد کی نماز ادا کر سکتا ہے۔تفصیل سے لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۵۔ سُئِلَ مَالِكٌ عَنْ رَجُلٍ تَيَمَّمَ لِصَلَاةٍ حَضَرَتْ، ثُمَّ حَضَرَتْ صَلَاةٌ أُخْرَى، أَيَتَيَمَّمُ لَهَا أَمْ يَكْفِيهِ تَيَمُّمُهُ ذٰلِكَ؟

مؤطا امام مالک کی روشنی میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے تیمم سے متعلق کیے گئے سوالات مع جوابات تحریر کریں (۲۰)

سوال نمبر۶۔ درج ذیل میں سے کسی دو پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

۱. اخبار احاد کی اقسام باعتبار قبول ورد اوراس کا حکم شرح نخبۃ الفکر کی روشنی میں لکھیں۔

۲. بخاری کی مسلم پر وجوہ ترجیح مفصلاً لکھیں۔

۳. خبر مقبول کی معمول بہ اور غیر معمول بہ کے اعتبار سے اقسام مع التفصیل لکھیں۔

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ /۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر:۶ (تحریک پاکستان و منطق) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء و طالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i- علم منطق کی تعریف اور موضوع تحریر کریں۔

ii- حواس خمسہ ظاہرہ کی وضاحت کریں۔

iii- لفظ کا لغوی و اصطلاحی معنٰی تحریر کریں۔اس کی اقسام بھی لکھیں۔

iv- مولانا عبد الباری کی کوئی سی پانچ تصنیفات کے نام لکھیں۔

v- بسیط و مرکب کی تعریفات تحریر کریں۔

vi- معنی حقیقی و مجازی کی پہچان کی علامت تحریر کریں۔

vii- اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دو قومی نظریہ پر نوٹ لکھیں۔

viii- مولانا عبد الحامد بدایونی اور مولانا عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہم کے قیام پاکستان میں کردار پر نوٹ لکھیں۔

ix- کوئی گل باقی رہے گا نہ چمن رہ جائے گا — بس رسول اللہ ﷺ کا دین حسن رہ جائے گا

یہ شعر پھانسی کے وقت تحریک پاکستان کے کس اہل سنت کے پیشوا کی زبان پر تھا۔

سوال نمبر۲۔ سلم العلوم کی روشنی میں علم کی اقسام، ان کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں نیز ولا یعلم التصور من التصدیق ولا بالعکس کی جامع انداز میں تشریح کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۳۔ پیر آف مانکی نے اپنے خطبہ میں انتخابات میں مسلم لیگ کی حمایت میں کن شرائط کا تذکرہ کیا اور انتخابی امیدواروں سے کون سی شرائط کا مطالبہ کیا۔(۲۰)

سوال نمبر۴۔ آل انڈیا سنی کانفرنس کا احوال لکھیں اس میں اہل سنت و جماعت کا کردار واشگاف الفاظ میں تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۵۔ خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ والہانہ لگاؤ رکھنے کی وجہ اور تحریک پاکستان میں ان کے کردار پر تفصیل سے نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۶۔ مولانا شاہ محمد عبد العلیم صدیقی میرٹھی کی سیاسی خدمات اور ان کی آل انڈیا سنی کانفرنس بنارس میں شرکت کے احوال لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ/۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر:۷ (علم مناظرہ وفلکیات) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ مطالعہ افق کیا ہوتا ہے؟

ii۔ علم التوقیت کسے کہتے ہیں؟۔

iii۔ مناظرہ رشیدیہ کے متن اور ماتن کا نام اور کتاب کا اصل نام لکھیں۔

iv۔ اوقات مکروہہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

v۔ مناظرہ کا موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں۔

vi۔ مناظرہ رشیدہ کی روشنی میں بتائیں کہ مدعی کسے کہتے ہیں؟

vii۔ علت شئ اور علت تام کی تعریفات لکھیں۔

viii۔ اوقات ممنوعہ صلوٰۃ کون کون سے ہیں۔ ان کی وجہ بھی بتائیں۔

ix۔ رشیدیہ کس فن کی کتاب ہے۔ اس کے مصنف کا نام بھی لکھیں۔

x۔ مجادلہ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲۔ تعریف حقیقی اور تعریف لفظی کی تعریف مع مثال، تعریف حقیقی کی اقسام مع امثلہ اور اس پر ہونے والے اعتراضات مع جوابات لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی پانچ کی تعریفات سپرد قلم کریں۔ (۲۰)

علت، مناقضہ، مکابرہ، ملازمہ، معلل، مطلوب، مبادی

سوال نمبر ۴۔ سند کی تعریف کریں اور اقسام بھی بیان کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ عرض بلد، طول بلد، خط استواء، میل شمس" اصطلاحات کی تعریف قلمبند کریں۔ نیز ضحوی کبری سے کیا مراد ہے؟ ضحوی کبریٰ معلوم کرنے کا طریقہ بمعہ مثال لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ مناظرہ کی تعریف کریں اور اس کے اصول وضوابط لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(دوسرے سالانہ امتحانات ۱۴۴۶ھ/۲۰۲۵ء)

پرچہ نمبر:۸ (اصول تحقیق وفلسفہ) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبر: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ جسم طبعی سے کیا مراد ہے؟

ii۔ صاحب میبذی کا مختصر تعارف لکھیں۔

iii۔ اسلامی فلسفہ کا آغاز وارتقاء مختصر بیان کریں۔

iv۔ تحقیق کا لغوی معنی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

v۔ حواسہ خمسہ باطنہ پر نوٹ لکھیں۔

vi۔ مصادر ومراجع کے درمیان فرق زیب قرطاس کریں۔

vii۔ خالص تحقیق سے کیا مراد ہے؟

viii۔ مخطوطہ سے کیا مراد ہے؟

ix۔ خاکہ تحقیق سے کیا مراد ہے۔

x۔ وسعت مطالعہ اور ذخیرہ مواد پر مختصر نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر ۲۔ کیا ہیولیٰ صورتِ جسمیہ کے بغیر پایا جاتا ہے؟ تفصیلاً جواب زیب قرطاس کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ قوت عاقلہ کی تعریف کریں اور اقسام بھی لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ تحقیق کے اصول کون کون سے ہیں واضح کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ حواشی وتعلیقات کا مفہوم لکھتے ہوئے ان کے مقاصد اور اصول تحریر کریں، نیز مواد کے حصول طریقوں پر نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ موضوع کے انتخاب کے لیے رہنما اصول کیا ہیں؟ تفصیلاً لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ/ ۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۱ (تفسیر واصول تفسیر) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ علم تفسیر کی تعریف موضوع اور غرض وغایت رقم کریں۔

ii۔ تفسیر بالرائے اور تفسیر بالماثور میں کیا فرق ہے؟

iii۔ اسباب النزول کیا ہوتے ہیں فوائد اور مثالیں دیں۔

iv۔ محکم اور متشابہ میں فرق اور مثالوں سے سمجھائیں۔

v۔ مستشرقین کے اعتراضات اور علمی رد پر نوٹ لکھیں۔

vi۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ کا ترجمہ لکھیں۔

vii۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِo کا ترجمہ لکھیں۔

viii۔ مکی اور مدنی سورتوں میں فرق اور کوئی ایک ایک مثال بھی دیں۔

ix۔ ظہار کسے کہتے ہیں کیا اس کا ذکر قرآن میں ہے تبصرہ کریں۔

x۔ نفاس سے کیا مراد ہے اور یہ کتنے دن رہتا ہے اور کن ارکان اسلام میں اس کی قضا اور معافی ہے واضح لکھیں۔

سوال نمبر ۲۔ حرمت والے رشتے کون کون سے ہیں قرآن کریم کی روشنی میں بیان کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ ختم نبوت پر مضمون لکھیں قرآن وحدیث کی روشنی میں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَo اس آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیں اقامت صلوٰۃ سے کیا مراد ہے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ

اس آیت کریمہ کی رو سے کون سے لوگ مراد ہیں۔ کیا اس میں ہم بھی شامل ہیں تفصیل سے لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ مومن کا لغوی معنی اور اصطلاحی تعریف لکھیں اور مومن کی خصوصیات قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح اور تفصیل سے لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ/۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۲ (علم الکلام) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ عقیدہ کی تعریف کریں۔

ii۔ معتزلہ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔ کیا یہ عقیدہ موجودہ دور میں بھی فعال ہے۔

iii۔ عقائد نسفی کی روشنی میں اہل اسلام کے فرقوں کے متعلق تحریر کریں۔

iv۔ ایمان اور اسلام کی تعریف کریں۔

v۔ کرامت اور معجزہ میں فرق کیا ہے؟

vi۔ صفات ثبوتیہ اور صفات سلبیہ سے کیا مراد ہے؟

vii۔ حوض کوثر اور پل صراط سے کیا مراد ہے۔

viii۔ رویۃ باری تعالیٰ کے بارے میں اہل سنت کا عقیدہ کیا ہے۔

ix۔ توحید کی کتنی اقسام ہیں؟

x۔ السمع اور البصر سے کیا مراد ہے؟

xi۔ صبر وقدر کے متعلق اہل سنت کا موقف بیان کریں۔

سوال نمبر۲۔ رزق کی تعریف کریں حرام کے رزق ہونے کے بارے میں اہل سنت اور معتزلہ کے مابین کیا کیا اختلاف ہیں۔ (۲۰)

سوال نمبر۳۔ آخرت کے ثبوت پر عقلی ونقلی دلائل تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۴۔ قضاء وقدر کے مسئلے کو شرح عقائد نسفی کے مطابق تفصیل سے بیان کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر۵۔ درج ذیل فرقوں میں سے دو کا تعارف لکھیں۔ (۲۰)

معتزلہ خوارج ملاحدہ شیعہ

سوال نمبر۶۔ علم الکلام کی تعریف۔ موضوع۔ غرض وغایت اور ضرورت واہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ/۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۳ (علم الفرائض) درجہ: خصوصی امتحان عالیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ ذوی العصبات کی تعریف کیجئے۔

ii۔ قرآن کریم کی روشنی میں علم الفرائض کی اہمیت بیان کیجئے۔

iii۔ اصحاب الفرائض میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں شامل ہیں۔

iv۔ ذوی الفرائض کسے کہتے ہیں؟

v۔ کیا پوتا/پوتی، نواسہ/نواسی دادا یا نانا کے وارث ہیں؟

vi۔ کون سی چیزیں وارث کو وراثت سے محروم کر دیتی ہیں۔

vii۔ قرآن کریم میں وارثوں کے کتنے حصے مقرر ہیں۔ واضح لکھیں۔

viii۔ ربع یعنی ۱/۴ وارثوں کو کن صورتوں میں ملتا ہے۔ تحریر کریں۔

viii۔ شریعت کی رو سے بہن کن کن حالات میں وارث بن سکتی ہے؟

x۔ عول اور رد کی وضاحت کریں ان سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲۔ ایک میت نے ایک بیوہ چھوڑی اس کا کتنا حصہ ہے اور اگر وہ دو ہوں۔ تب کتنا حصہ ہو گا۔ اگر تین ہوں تب کتنا حصہ ہو گا۔ اگر چار ہوں تب کتنا ہو گا۔ واضح طور پر لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ رسول کریم ﷺ نے علم الفرائض کی کیا کیا اہمیت اور فضیلت بیان کی ہیں تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ میت نے ایک بیوہ ماں ایک بیٹی اور دو بیٹے چھوڑے ترکہ تقسیم کریں قرآن وحدیث کی روشنی میں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ ایک خاتون فوت ہوئی ورثا میں شوہر، ماں، دو بہنیں ترکہ ۱،۵۰،۰۰۰ تقسیم کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ بیوی کو کن صورتوں میں چوتھائی (۱/۴) اور کن صورتوں میں آٹھواں (۱/۸) حصہ ملتا ہے۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ/۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۴ (فقہ واصول فقہ) درجہ: **خصوصی امتحان عالمیہ اول** برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبر: ۱۰۰ **مقررہ وقت:** تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ فقہ کی لغوی واصطلاحی تعریف کریں۔

ii۔ اجتہاد سے کیا مراد ہے۔

iii۔ مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی میں کیا فرق ہے۔

iv۔ ان سے کیا مراد ہے۔ شیخین۔ طرفین۔ صاحبین

v۔ عرف وعادت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

vi۔ ام ولد۔ لونڈی اور مکاتب پر سیر حاصل تبصرہ کریں۔

vii۔ اجماع کی کتنی اقسام ہیں۔

vii۔ وصیت۔ وصی۔ موصی لہٗ۔ موصٰی کی تعریفیں کریں۔

ix۔ قیاس کی کتنی اقسام ہیں۔

x۔ فرض اور واجب میں کیا فرق ہے۔

سوال نمبر ۲۔ خلع کی تعریف اس کی عدت اور کن کن وجوہ پر خلع شرعی ممکن ہے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ شریعت کی روسے کورٹ میرج کی اہمیت کیا ہے۔ نکاح کے لیے کن شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ کیا ولی کے بغیر نکاح ممکن ہے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ سود کی تعریف کریں سود مفرد اور مرکب کون کون سے ہیں۔ کیا اقساط پر چیزیں لینا سود میں آتا ہے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ مضاربہ کی تعریف واقسام لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ اجتہاد اور تقلید کے باہمی تعلق پر مدلل تبصرہ کریں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ/۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۵ (حدیث واصول حدیث) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبر: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ حدیث قدسی کسے کہتے ہیں۔

ii۔ خبر واحد سے کیا مراد ہے۔

iii۔ جرح وتعدیل سے کیا مراد ہے۔

iv۔ موضوع حدیث کی تعریف کریں مثال بھی دیں۔

v۔ حدیث کی کتنی بنیادی قسمیں ہیں۔

vi۔ کتب ستہ سے کیا مراد ہے۔

vii۔ علم اصول حدیث کیوں ضروری ہیں دلائل سے سمجھائیں۔

viii۔ قتل عمد کی کتنی اقسام ہیں تفصیل سے لکھیں۔ مثال بھی دیں۔

ix۔ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ الدنیا سجن المومن وجنۃ الکافر ترجمہ وتشریح لکھیں۔

x۔ عن کعب بن عیاض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یَقُوْلُ اِنَّ لِکُلِّ اُمَّۃٍ فِتْنَۃٌ وَفِتْنَۃُ اُمَّتِیْ الْمَالُ ترجمہ وتشریح کریں۔

سوال نمبر ۲۔ احادیث کی ترتیب میں خواتین کا کردار پر نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ بعد از نماز جنازہ میت کے لیے دعا حدیث کی روشنی میں ثابت کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ نماز اشراق اور چاشت سے کیا مراد ہے۔ اس کا وقت کونسا ہے اور کتنا ہے۔ اس کی رکعتوں کی تعداد کتنی ہے۔ الگ الگ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اٰیۃ المنافق ثلاث اذا حدث کذب واذا وعد اخلف واذا اوتمن خان ترجمہ وتشریح لکھیں۔ دوسرے مقام پر پانچ اقسام بھی ہیں۔ ان کا ذکر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ ٹرانس جینڈر پر نوٹ لکھیں کیا یہ حدود اللہ کی خلاف ورزی ہے یا نہیں۔ کیا اس کی تعزیراً کوئی سزا ہے یا نہیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ / ۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۶ (تحریک پاکستان ومنطق) درجہ: **خصوصی امتحان عالمیہ اول** برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ **مقررہ وقت:** تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

سوال نمبر ا۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر جواب رقم کریں۔

i۔ منطق میں قضیہ کسے کہتے ہیں؟

ii۔ منطق کی بنیاد کس فلسفی نے رکھی۔

iii۔ دلالت کی تعریف اور اقسام تحریر کریں۔

iv۔ نقلی استدلال اور عقلی استدلال سے کیا مراد ہے۔

v۔ تصور اور تصدیق کی تعریف اور اقسام لکھیں۔

vi۔ مولانا شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

vii۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دو قومی نظریہ پر نوٹ لکھیں۔

viii۔ علامہ اقبال کے افکار نے تحریک پاکستان کو کس طرح قوت بخشی۔ نوٹ لکھیں

ix۔ منطق کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت لکھیں۔

x۔ قائد اعظم محمد علی جناح اور عید میلاد رسول ﷺ پر نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر ۲۔ تحریک قیام پاکستان میں اہل سنت کے علماء کرام ومشائخ عظام کے کردار پر نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ ۱۹۷۴ء میں تحریک ختم نبوت میں علماء اہل سنت کا کردار واضح لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ آل انڈیا سنی کانفرنس میں سید نعیم الدین مرادآبادی کا کردار واضح کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ تحریک پاکستان میں علامہ عبد الحامد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ امیر ملت پیر جماعت علی شاہؒ کی تحریک پاکستان میں خدمات کا جائزہ پیش کریں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ/ ۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۷ (علم مناظرہ وفلکیات) درجہ: خصوصی امتحان عالمیہ اول برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبرز: ۱۰۰ مقررہ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

سوال نمبر۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر جواب رقم کریں۔

i۔ مناظرہ سے کیا مراد ہے تفصیل لکھیں۔

ii۔ اسلامی فلکیات کے بانی کون سمجھے جاتے ہیں۔ اس پر نوٹ لکھیں۔

iii۔ ستاروں کے علم کو کیا کہتے ہیں۔

iv۔ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ کا ترجمہ کریں۔ اور اس سے کیا مراد ہے۔

v۔ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ٥ سے مراد کیا ہے تفصیل لکھیں۔

vi۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ کا ترجمہ کریں۔

vii۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تنهى عن الفحشاء والمنكر ترجمہ کریں۔ اور تفصیل لکھیں۔

viii۔ اوقات ممنوعہ صلوٰۃ کون کون سے ہیں؟ ان کی وجہ بھی بتائیں۔

ix۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا کا ترجمہ لکھیں اور اس سے کیا مراد ہے۔

سوال نمبر ۲۔ ثابت کریں علوم سائنس کا سب سے بڑا ماخذ قرآن کریم ہے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ اسلامی مناظرین پر نوٹ لکھیں۔ جیسے امام غزالی، امام رازی۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ قرآن کریم میں فلکیات کے اشارے کون کون سے ہیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ قرآن کریم سے ثابت کریں کہ کل مہینوں کی تعداد اور حرمت والے مہینوں کی تعداد کتنی ہے اور ان کے نام لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ اسلامی فلکیات کا سائنسی اور روحانی پہلو پر نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

(سالانہ امتحانات ۱۴۴۷ھ/۲۰۲۶ء)

پرچہ نمبر:۸ (اصول تحقیق وفلسفہ) درجہ: **خصوصی امتحان عالمیہ اول** برائے گریجویشن (طلباء وطالبات)

کل نمبر: ۱۰۰ **مقررہ وقت:** تین گھنٹے

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے تین کے جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر:۱۔ درج ذیل اجزاء میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر مگر جامع جواب تحریر کریں۔ (8x5=40)

i۔ فلسفہ کس زبان کا لفظ ہے اس کا مدون اول کون ہے؟

ii۔ علم تحقیق کی اقسام لکھیں۔ اور ہر ایک کی تعریف بھی لکھیں۔

iii۔ یونانی فلسفہ کا آغاز وارتقاء پر نوٹ لکھیں۔

iv۔ جدید تحقیق میں فلسفیانہ بنیادیں کون کون سی ہیں۔

v۔ حواسہ خمسہ ظاہرہ پر نوٹ لکھیں۔

vi۔ فلسفہ کی دو بڑی شاخیں کون کون سی ہیں۔

vii۔ علم الوجود کیا ہے۔

viii۔ خالص تحقیق کی تعریف لکھیں۔

ix۔ مخطوطہ کسے کہتے ہیں؟

x۔ فلسفہ اور تحقیق میں کیا فرق ہے۔

سوال نمبر ۲۔ قرینہ کی تعریف لکھیں اور اس کی اقسام پر بھی نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ قوت عاقلہ کی تعریف کریں اور اقسام بھی لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ فلسفہ اور سائنس کے درمیان ربط پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ تحقیق کے لیے تنقیدی مطالعہ کیوں ضروری ہے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ محقق کے اوصاف کون کون سے ہیں؟ اس پر تفصیلی مضمون لکھیں۔ (۲۰)

وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

تنظیم المدارس، کنزالمدارس، نظام المدارس، وفاق المدارس العربیہ اور دیگر بورڈز
کی کتابیں، داخلہ جات، امتحانی مسائل کے حل، گزشتہ پیپرز، اور دیگر اپڈیٹس حاصل
کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.ahlesunnatboardspak.com

Follow Our Social Media Account:

1. **Whatsapp Channel (https://whatsapp.com/channel/0029VaFmkdD0VycHbvDRY70I)**
2. **Youtube (https://youtube.com/@ahlesunnatboards)**
3. **Tiktok (https://www.tiktok.com/@ahlesunnatboardspak)**
4. **Facebook Page (https://www.facebook.com/ahlesunnatboardspak)**